11433-فاسق کی امامت

سوال

جب ہم اکٹھے ہوں تو بعض اوقات میرا بڑا بھائی نماز کی امامت کرواتا ہے، میری اور اس کی عمر میں اٹھارہ برس کا فرق ہے، لیکن کام کی بنا پر وہ بعض فرضی نمازوں سے پیچھے رہتا ہے، اور وہ گانے اور موسیقی کا بھی رسیا ہے کیا میرے لیے اس کے پیچھے نماز ادا کرنا جائز ہے، یا کہ جب ہم اکٹھے نماز ادا کرنا چاہیں تو مجھے آگے بڑھ کر نماز پڑھانے کا حق حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر مسجد قریب ہو
تو فرضی نماز مسجد میں باجماعت ادا کرنا فرض ہے، تا کہ جب موذن حی علی الصلاۃ کہتا
ہے تو اس کی پکار کو قبول کرتے ہوئے اللہ تعالی کے گھر مسجد جانے کا عزم ہو.

اور فاسق کے پیچھے نماز ادا کرنے کے
مسئلہ میں راجح یہ ہے کہ اس کی پیچھے نماز ادا کرنا جائز ہے، چاہے وہ اپنا فسق ظاہر
کرتا ہو، اس کے دلائل درج ذیل ہیں :

1– نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
عمومی فرمان ہے :

" قوم کی امامت وہ کرائے جو کتاب
اللہ کا سب سے زیادہ حافظ و قاری ہو " الحدیث

صحیح مسلم کتاب المساجد و مواضع
الصلاۃ حدیث نمبر (673).

2– صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم حجاج
بن یوسف کے پیچھے نماز ادا کیا کرتے تھے، حالانکہ حجاج فسق و فجور میں معروف تھا.

3– نظری دلیل :

ہر وہ شخص جس کی نماز صحیح ہے اس کی
امامت کروانا بھی صحیح ہے نماز اور امامت کے صحیح ہونے میں کسی فرق کرنے کی کوئی
دلیل نہیں..

دیکھیں : الشرح الممتع لابن عثیمین (
307/4).

یہاں بعض فقہاء کرام کا ایک اور بھی
قول ہے کہ فاسق کے پیچھے نماز ادا کرنا صحیح نہیں، لیکن اس قول والوں کے پاس کوئی
صحیح دلیل نہیں.

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ اپنے
بھائی کے بدلے آپ نماز پڑھایا کریں، خاص کر جب آپ میں امامت کی افضلیت والی شروط
پائی جاتی ہوں جو درج ذیل حدیث میں ہیں :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"قوم کی امامت وہ شخص کروائے جو
کتاب اللہ کا سب سے زیادہ حافظ و قاری ہو، اگر وہ سب قرآت میں برابر ہوں تو سنت کو
سب سے زیادہ جاننے والا جماعت کروائے، اور اگر سنت میں سب برابر ہوں تو ان میں سب
سے پہلے ہجرت کرنے والا شخص امامت کروائے ..."

اسے امام مسلم نے صحیح مسلم میں
روایت کیا ہے.

اور اسی طرح اگر آپ سیدھی راہ پر ہیں
اور دین پر عمل کرتے ہیں تو آپ جماعت کروائیں کیونکہ مستقیم شخص کی نماز کامل اور
تمام اور پختہ اور خشوع و خضوع اور سنت کے مطابق ہوتی ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال
کیا گیا :

ایک شخص قرآن مجید کا حافظ ہے لیکن
وہ داڑھی منڈواتا ہے، اور دوسرا شخص اس سے کم حافظ ہے لیکن داڑھی نہیں منڈواتا اس
میں امامت کا حکم کیا ہوگا ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

نماز کی امامت کے لیے داڑھی منڈوانے
والے مکمل حافظ قرآن کے مقابلے میں داڑھی والے شخص کو آگے کیا جائیگا چاہے اسے
تھوڑا قرآن ہی حفظ ہو.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (375/7) فتاوی مشابھۃ.

واللہ اعلم.